



سُنہری اکریں

مسلم خواتین کی اعلیٰ اقدار کے روشن تذکرے

تالیف

عبدالمالک مجاہد



دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ریاض • جدہ • حشر • شارجہ
لاہور • لندن • نیویارک



جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام پبلیشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز محفوظ ہیں۔
یہ کتاب یا اس کا کوئی حصہ کسی بھی شکل میں ادارے کی پیشگی اور تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا
جاسکتا۔ نیز اس کتاب سے مدد کر سبھی وبھری کمپنیز اور سی ڈیز وغیرہ کی تیاری بھی غیر قانونی ہوگی۔



© مکتبہ دارالسلام، ۱۴۲۶ھ
فہرستہ مکتبہ الملك فهد الوطنية أثناء النشر

مجاہد، عبدالمالک

الضوء الساطع النص باللغة الأردية. / عبدالمالک مجاہد - الرياض، ۱۴۲۶ھ

ص: ۳۷۶، ۱۴ × ۲۱ سم

ردمک: ۵-۴۹-۷۳۲-۹۹۶۰

۱- المرأة في الإسلام - العنوان

ديوي ۲۱۹، ۱ ۱۴۲۶/۱۹۱۳

رقم الإيداع: ۱۴۲۶/۱۹۱۳

ردمک: ۵-۴۹-۷۳۲-۹۹۶۰

مصنّف: عبدالمالک مجاہد

نام کتاب: سنہری اکریں

منتظر اعلیٰ: عبدالمالک مجاہد

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: ۲۲۷۴۳ الرياض ۱۱۴۱۶ سعودی عرب

فون: 4033962-4043432 00966 1 فیکس: 4021659

Website: <http://www.dar-us-salam.com>

E-mail: riyadh@dar-us-salam.com

① طریق مکہ - النبی - الرياض فون: 4644945 فیکس: 00966 1 4614483 6336270: فیکس 00966 2 6879254: جدہ فون: 8691551: فیکس 00966 3 8692900: الخبر فون: 4735221: فیکس 4735220: الرياض فون: 0503417155: مدینہ منورہ موبائل: ⑤

② شارع العین - المملک - الرياض فون: 4735221: فیکس 4735220: الرياض فون: 0503417155: مدینہ منورہ موبائل: ⑤

③ مدینہ منورہ موبائل: 0503417155

شارجہ فون: 5632623 00971 6 5632624: لندن فون: 208 5202666 0044 208 5217645: فیکس 208 5217645

امریکہ ① ہوسٹن فون: 7220419 001 713 7220431: نیویارک فون: 6255925 001 718 6251511: فیکس 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36- لورمال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور فون: 7110081-7111023-7232400-0092 42 7240024 فیکس: 7354072

website: www.darussalampk.com e-mail: info@darussalampk.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703 ③ مٹن مارکیٹ اقبال ٹاؤن - لاہور فون: 7846714

④ (D.C.H.S) Z-110,111 مین طارق روڈ (بالقابل فری پورٹ شاپنگ مال) کراچی فون: 4393936-0092-21 فیکس: 4393937

انتساب

میں یہ کتاب اپنے پیارے والدین کرام جو اگرچہ اس دار فانی میں نہیں
ہیں مگر ان کی محبتیں اور شفقتیں ہمہ وقت میرے ساتھ رہتی ہیں اور اپنی مونس و غمگسار
رفیقہ حیات حافظہ امیسہ فردوس، پرنسپل مدرسہ عفراء بنت عبید الانصاریہ، ریاض، جن کی
حسین رفاقتوں میں روز و شب میرا حوصلہ بڑھتا ہے اور قرۃ العین عزیزہ حافظہ امامہ
مجاہد اور ریحانۃ البیت عزیزہ حافظہ عفراء مجاہد کے نام معنون کرتا ہوں۔

عبدالملک مجاہد



بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

جب میں تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ کر رہا تھا اور منتخب واقعات کو نشان زد کرتا جا رہا تھا تو میں نے محسوس کیا کہ ان میں خواتین سے متعلق واقعات کی کوئی کمی نہیں۔ چنانچہ میں نے اسی وقت طے کر لیا کہ ”سنہرے اوراق“ کے بعد دوسری کتاب ”سنہری کرنیں“ کے نام سے خواتین سے متعلق واقعات پر مشتمل ہونی چاہیے۔

اسلام نے خواتین کو جو مقام عطا کیا ہے اور انہیں جو اہمیت دی ہے اس کی مثال دنیا کا کوئی دوسرا مذہب دینے سے قاصر ہے۔ بھلا اور کس مذہب میں آپ کو ملے گا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور کس مذہب کے رہنما آپ کو بتائیں گے کہ ہماری خدمت اور حسن سلوک کی سب سے زیادہ حقدار ہماری مائیں ہیں..... اور حقیقت یہی ہے کہ شروع ہی سے ہماری نوزائیدہ نسلیں اپنی بالیدگی، تربیت اور نشوونما کے لیے اپنی ماؤں کی محتاج رہی ہیں۔ بچوں کی تربیت اور ان کی مناسب انداز میں اٹھان اتنا بڑا کام ہے اور اس کے لیے اتنی توجہ، صبر، محبت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے کہ جو مرد کے بس سے باہر کی بات ہے۔ یہ صرف خواتین ہی سمجھ سکتی ہیں کہ اس عظیم کام میں انہیں کتنی صعوبت اٹھانی پڑتی ہے، کن کن جذباتی کیفیتوں سے گزرنا پڑتا ہے، کس طرح راتوں کو جاگنا پڑتا ہے اور دنوں میں تربیت کی مشقت برداشت کرنا

پڑتی ہے۔ قوم کی تعمیر کے ان مرحلوں میں عورت کو ذہانت و دوراندیشی بھی درکار ہوتی ہے، انسانیت کے اعلیٰ اصولوں سے واقفیت بھی اور زندگی کی اعلیٰ قدروں سے شناسائی بھی، مذہبی تعلیمات سے بھی آشنا ہونا پڑتا ہے اور دنیا کے بدلتے رجحانات سے بھی..... اور پھر اس طرح اپنے ماضی، حال اور مستقبل سے جڑی ہماری نئی نسل اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے تیار ہوتی ہے۔ اسی بنا پر ایک عورت اپنے ہر رشتے کے اعتبار سے مقدس و محترم ہوتی ہے چاہے وہ ایک ماں، نانی، دادی، بہن، بیٹی، خالہ اور پھوپھی کے روپ میں ہو یا ساس، بہو اور بیوی کے روپ میں۔

عورت کی شخصیت کے ایسے تمام پہلو جن میں اس کی ذہانت، شجاعت، تقویٰ، پرہیزگاری اور بہادری ظاہر ہوتی ہو، اس کتاب کی زینت ہیں۔ پیش کردہ تمام واقعات دلچسپ اور سچے ہیں لیکن میری درخواست ہے کہ ان کو جرح و تعدیل کے معیار پر نہ پرکھا جائے بلکہ ان کے پس پردہ موجود حکمتوں اور نصیحتوں پر توجہ مرکوز رکھی جائے۔

میں اس ضمن میں اپنی اہلیہ کی بھرپور مدد کا شکر گزار ہوں، انہوں نے کتاب کی خوبصورتی، ترتیب اور واقعات کے انتخاب میں جس طرح قدم قدم پر میرا ساتھ دیا ہے اور کتاب کو جلد منظر عام پر لانے کے لیے جو کوششیں صرف کی ہیں، میں ان کا معترف ہوں۔ کتاب کی تالیف کے سلسلے میں ہر ہر مرحلے پر ان کے مشورے، ان کی دلچسپی، ان کا اشتیاق اور ان کی عرق ریزی کتاب کے ہر صفحے سے نمایاں ہے۔

فہرست مضامین

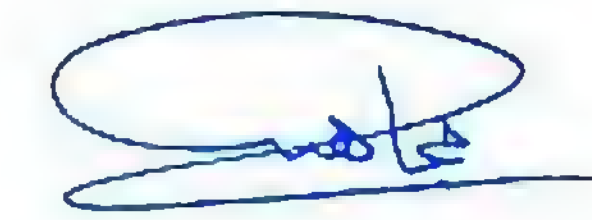
1. چاند میرے حجرے میں 015
2. صحابیہ کی شان بے نیازی 017
3. اور اس کی آنکھ کھل گئی 020
4. مسلمانو! کیا تم بھی 027
5. شقاوت سے سعادت تک 028
6. باون لاکھ درہم، پھر بھی زکاۃ واجب نہیں!! 042
7. ہونے والے شوہر کا امتحان 045
8. اگر بیوی کے ساتھ دوڑ لگانی ہے! 054
9. نہایت ذہین عورت اور خاوند کی حسرت 055
10. عقلمند بیوی کی تلاش میں تین سوال 056
11. رملہ رضی اللہ عنہا کی خوش نصیبی کی انتہا 059
12. اپنی بیٹی سے میری شادی کر دو 062
13. بہترین عورت کی خوبیاں 068
14. خنساء رضی اللہ عنہا کی ایمان افروز نصیحت 069
15. شوہر کو بیوی کا صدقہ 072
16. بڑے باپ کی سمجھدار بیٹی 074
17. یہ عورت جنت میں جائے گی 083

دارالسلام ریاض کی علمی کونسل کے اراکین جناب رضوان اللہ ریاضی اور قاری محمد اقبال صاحبان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کی تکمیل میں میری معاونت کی۔ مقام مسرت ہے کہ دارالسلام لاہور برانچ کے سینئر ریسرچ فیلو محترم محسن فارانی صاحب نے اس کو لفظاً لفظاً پڑھا۔ بعض تسامحات کی نشان دہی کی اور اس کی نوک پلک کو بھی درست کیا۔ اس کے ڈیزائن میں ادارے کے حُسن کار محمد ذوالفقار اور نجم المجید نے خاصی دلچسپی لی اور اس کو خوبصورت بنایا۔ میں ان تمام رفقاء کا شکر گزار ہوں۔

مجھے امید ہے کہ اس کتاب کے مطالعے سے نہ صرف تمام خواتین اور بچیوں میں بہتری کا ایک نیا ولولہ اور جذبہ پیدا ہوگا بلکہ مطالعہ کرنے والے مردوں کو بھی اس بات کا بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ شجاعت، ذہانت اور صبر و تحمل کی صفات کس طرح بھرپور انداز میں عورتوں میں بھی موجود رہتی ہیں۔

اب آپ کتاب کا مطالعہ شروع کریں اور خواتین اسلام کی عظمت کا مشاہدہ فرمائیں۔

والسلام



عبدالمالک مجاہد

03-05-2005

18. مکین جنت الفردوس کا 085
19. آپ کے لیے مجھ سے شادی جائز نہیں! 092
20. پروردگار! میرا رزق تیرے ذمے ہے 095
21. انہیں بالکل سیدھا کرنے کی کوشش مت کرو 098
22. سب سے پیاری بیوی کون؟ 101
23. نہر زبیدہ 103
24. کھجوروں میں معجزانہ برکت 108
25. ام معبد رضی اللہ عنہا کی بے مثال فصاحت 111
26. حکمران کی ذمہ داری 114
27. کفایہ سے حقیقت کی پہچان 115
28. پیکر تسلیم و رضا خاتون 117
29. مجھے کوئی ندامت نہیں 126
30. بیٹا! حق پہ جان دے دو 132
31. خلیفہ کو بڑھیا کا برملا جواب 137
32. اللہ کی قسم! ہمشیرہ کا دانت نہیں ٹوٹے گا 138
33. مسلم خاتون اور مغربی عورت کا فرق 141
34. بیٹی کو باپ کی نصیحت 145
35. قمیص لخت جگر سے زیادہ قیمتی! 148
36. سوکن کے خلاف حیلہ سازی 150

37. شیطان کی تصویر بنادو 152
38. لونڈی کی حاضر دماغی 154
39. اشارہ کنایہ کا کردار 156
40. گریہ وزاری کا عذر 158
41. بدو خاتون کی دانشمندی 160
42. اور وہ ایمان متزلزل نہ کر سکی! 161
43. شکر رنجی کا اظہار 163
44. قرآنی دلیل سے لا جواب کر دیا 165
45. خلیفہ سے بیوی کی شکایت 166
46. عورت نے مغلوب کر دیا 168
47. دور اندیشی 171
48. دربار رسالت میں ایک خاتون کا شکوہ 174
49. رسالت مآب سے امان کا پروانہ 178
50. داستان ایک بہادر خاتون کی 183
51. جب سردار تابعین کی بیٹی بیاہی گئی 186
52. اللہ ہی روزی دینے والا ہے 195
53. امانت داری کی انوکھی مثال 198
54. داستان ایک ایمان فروش کی 200
55. مجھے مالک ارض و سماء سے شرم آتی ہے 202

75. وہ تو عورت کے حق میں موت ہے! 262
76. جو حق پر ہوگا اس کی آواز بلند ہوگی 267
77. بنتِ صحرا کو عالی شان محل پسند نہیں! 270
78. تدبیر سے تقدیر بدل نہیں سکتی!! 274
79. ماں کی دعا 277
80. قانون کی بالادستی 279
81. میں کسے راضی کروں! 281
82. میں وہ دروازہ بند نہیں کر سکتی 284
83. وہ جن پر فرشتے سایہ فگن رہے 285
84. پہاڑوں سے بلند استقامت 287
85. شعائرِ اسلامی کی پابند خاتون 299
86. حاضر جوابی 304
87. مبارک قبرستان 305
88. ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں 306
89. چاندنی رات میں 312
90. بیوہ کے لیے سمندر اور خشکی میں تجارت 313
91. ماں کا احترام 316
92. خواتین کے بارے میں ایک حدیث 319
93. مجاہدینِ اسلام کی پہلی بحری مہم 321

56. ایک باغیرت شوہر 204
57. بنتِ احمد کا سوال، امام شافعی کا جواب 206
58. فرعون کے وزراء ان سے بہتر تھے 208
59. خاتون کا بروقت مشورہ 210
60. جراثیمندانہ جواب 212
61. وراثت کی تقسیم 213
62. شکاری خلیفہ کا خوبصورت شکار 214
63. بیٹے کو بدسلوکی کا موقع ہی کیوں دیا؟ 218
64. قریشی عورتیں 220
65. مہمان کی تلاش 222
66. شوہر کی سخاوت سے بیوی کی پریشانی!! 225
67. ایک دوشیزہ کی دور رس نگاہیں 229
68. خلیفہ کو دعا یا بدعا؟ 232
69. بوڑھیا کے ہشاش بشاش رہنے کا راز 235
70. خلیفہ کا خواب 237
71. ایسا بھی ہوتا ہے؟ 240
72. حجاج بن علاط رضی اللہ عنہ کی تدبیر 243
73. ایک عورت کا مکر 250
74. اس خنجر کا کیا کروگی؟ 253

چاند میرے حجرے میں

موطاً امام مالک میں یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا:

«رَأَيْتُ ثَلَاثَةَ أَقْمَارٍ سَقَطْنَ فِي حُجْرَتِي، فَوَصَفْتُ رُؤْيَايَ
عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ».

”میں نے خواب میں دیکھا کہ تین چاند میرے حجرے میں گرے ہیں۔ میں نے
اپنے خواب کا تذکرہ (اپنے والد محترم) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کیا۔“
طبقات ابن سعد کی روایت میں ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم نے اس خواب کی تعبیر
کیا کی ہے؟ میں نے عرض کیا: «أَوَلَيْسَ وَلَدًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ» ”میں نے
اپنے طور پر یہ تعبیر کی ہے کہ میرے ہاں رسول اللہ ﷺ سے اولاد پیدا ہوگی۔“
یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

پھر جب رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہو گیا اور آپ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
کے حجرے میں دفن کیے گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (خواب کی تعبیر
کے طور پر) فرمایا:

94. شادی میں رقص کا انجام 324
95. مشورہ 327
96. فراخ دلی کی جیت 328
97. کیا ہمارے پاس اس سوال کا جواب ہے؟ 331
98. معافی ملے گی مگر ایک شرط پر 346
99. معصوم روشنی 351
100. آسمانی ہسپتال میں 356
101. دھوکے کا برا انجام 368
- 9.102. کافروں کو دواصل جہنم کرنے والی خاتون 373

«هَذَا أَحَدُ أَقْمَارِكَ وَهُوَ خَيْرُهَا».

”تمہارے ایک چاند یہ ہیں اور بقیہ دونوں چاندوں سے بہتر ہیں۔“

(موطأ امام مالک، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی دفن المیت: 232/1)

بعد میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں دفن ہوئے۔

صحابیہ کی شان بے نیازی

ایک روز نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی نے پکا ہوا کچھ گوشت پیش کیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! یہ کسی محتاج مسلمان کے لیے رکھ لیں۔

اس وقت نبی کریم ﷺ کے ساتھ جو فقراء تھے وہ رات کا کھانا تناول کر چکے تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا: ”کیا تم میں سے کسی کو گوشت کی ضرورت ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: ”نہیں اے اللہ کے رسول (ﷺ)! ہم کھانے سے فارغ ہو چکے ہیں۔“

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اے ابو ہریرہ! (1)“

(1) یہ صحابی جلیل عبدالرحمن بن صخر الدوسی ہیں، رسول اکرم نے آپ کی کنیت ابو ہریرہ رکھی تھی۔ آپ کی والدہ میمونہ بنت صفیح بن حارث نے اسلام قبول کیا اور حالت اسلام ہی میں وفات پائی۔ ابو ہریرہ نے رسول اکرم ﷺ سے احادیث کا ایک بڑا ذخیرہ روایت کیا ہے، آپ کا شمار حفاظ صحابہ کرام میں ہوتا ہے۔ امام بخاری کہتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صحابہ و تابعین وغیرہم کے آٹھ سو یا اس سے بھی زائد اہل علم نے حدیث کی روایت کی ہے۔ آپ صادق، حافظ، دین دار، عبادت گزار، تقویٰ شعار اور عمل صالح کا پیکر تھے۔ غزوہ خیبر کے سال 7 ہجری میں اسلام قبول کیا اور رسول اکرم ﷺ کی وفات تک آپ ہی کے ساتھ رہے۔ صرف اس مدت میں آپ ﷺ کی معیت سے محروم رہے جب علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بحرین کی

یہ گوشت لے جا کر فلاں انصاریہ کو
دے دو۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ گوشت دینے کے لیے انصاریہ کے گھر
پہنچے اور دروازے پر دستک دی۔
آواز آئی: کون؟
جواب دیا: ابو ہریرہ۔

خاتون نے پوچھا: ابو ہریرہ! خیریت تو ہے؟
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے اور تیرے بچوں کے لیے یہ گوشت
بھیجا ہے۔
وہ کہنے لگیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا سلام کہہ دیں اور میری طرف سے یہ عرض کر
دیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، میرے بچے کھانا کھا کر سو چکے ہیں۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ گوشت رکھ لیں، کل آپ کے بچے بیدار ہوں
گے تو کھائیں گے۔

طرف روانہ ہوئے تھے۔ ۵۹ھ میں انتقال فرمایا اور حضرت ولید بن عتبہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی نماز
جنازہ پڑھائی۔ آپ کی وفات عقیق میں آپ کے گھر ہی میں ہوئی تھی۔ پھر آپ کا
جنازہ مدینہ منورہ لے جایا گیا اور وہاں لوگوں نے آپ کی نماز جنازہ پڑھی
اور قبرستان بقیع میں دفن کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتوں کی
بارش نازل فرمائے اور آپ سے راضی ہو۔

خاتون نے جواباً کہا: اے ابو ہریرہ!
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھیں، آپ سے عرض
کریں کہ کیا آپ کل تک میرے بچوں کی زندگی کی ضمانت
دے سکتے ہیں؟ اے ابو ہریرہ! یہ گوشت لے جائیں اور اسے دے
دیں جو ہم سے زیادہ محتاج و ضرورت مند ہے۔